السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دیوبندی مولوی جومذہب اہل حدیث پر زور شور سے حملہ کررہے ہیں ۔اپنے وعظ میں بعد نماز جمعہ کہتے ہیں ۔ کہ لوگو جویہ نام نہاد اہل حدیث زمانہ حال کے ہیں ۔ یہ جماعت سنت کو بدعت قراردیتے ہیں ۔ اور بدعت کو سنت قرار دیتے ہیں ۔ وہ یہ ہے کہ تراویح بیس رکعت سنت نبوی ﷺ ہے ۔ سنت خلفاء راشدین ہے ۔ اس کو بدعت تسلیم کرتے ہیں ۔ باوجود یہ کہ علیکم بالسنتي وسنتي الخلفاء الراشدین ہے ۔ اب جو حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا آٹھ رکعت کی وارد ہوئی ہے ۔ اس کا جواب ہمارے ہاں وہ ہے کہ حدیث میں ام المومنین ام سلمہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ رمضان شریف میں اس سے زیادہ عبادت کرتے تھے ۔ کیا جواب ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!!

بیس رکعت تراویح کا ثبوت اہل حدیث کی گزشتہ اشاعت میں الجمعیۃ وہاں سے بھی طلب کیا گیا ہے ۔ (1) ۔ آج ان مولوی صاحب کو بھی یہی جواب دیا جاتا ہے ۔

ہاتوابُرہانکُم إن کُنتم صادِقینَ ۱۱۱ سورة البقرة ہمیں توکتب حدیث میں بیس رکعت تراویح مسنونہ کا ثبوت نہیں ملتا ۔ ہم ان مولوی صاحب کے مشکور ہوں گے ۔ اگر بیس رکعت کا ثبوت دیکھا دیں ۔ اہل حدیث کو بدعتی کہنا تو (خفی کا اطہار ہے ۔ اہل حدیث اگر اہل بدعت ہوئے تو آج مزارات اور قبروں کی آمدنی سے مزے اُڑاتے ۔ (13 مئی 1938

۔ اسے 347 صفحہ پ ملاحظہ فرمایئے ۔1

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص545

محدث فتویٰ